دنیا کیلئے خواتین کی خدمات کا جشن

لوئس فینر

۲۰۰۹ میں تواریخِ خواتین کے مہینہ میں توجہ کا اصل مرکز ماحولیاتی یا سبز تحریک میں خواتین کا رول ہے۔

ریچل کارسن ۱۹۶۳ میں واشنگٹن ڈی سی کی اپنی رہائش گاہ میں

عالمی شہرت یافتہ امریکی خاتون، سمندر میں پائے جانے والے جانداروں کی زندگی کے امور سے واقف ماہرِ حیاتیات اور ماحولیات کے تحفظ کی طرفدار ریچل کارسن کی زندگی کو ۲۰۰۹ میں تواریخِ خواتین کے مہینہ میں اصل موضوع بنایا گیا ہے: ہمارے سیارے کو بچانے کی کوششوں میں خواتین کا قائدانہ کردار۔

کارسن نے ۱۹۶۲ میں ایک کتاب سائلینٹ اسپرنکس سپردِ قلم کی تھی۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد پوری دنیا میں جراثیم کش دواؤں کے اندھا دھند استعمال سے انسانی صحت اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کی طرف پوری دنیا کی توجہ مرکوز ہوئی۔ انہوں نے تمام جراثیم کش دواؤں پر پابندی لگانے کا مطالبہ نہیں کیا تھا بلکہ اس کا مطالبہ کیا تھا کہ ان کے محفوظ ہونے سے متعلق زیادہ تحقیق کی جائے، زیادہ ہوشیاری سے انہیں استعمال کیا جائے اور ضابطوں کو پہلے سے زیادہ سخت کیا جائے۔ وفاقی حکومت نے جراثیم کش دواؤں سے متعلق پالیسیوں پر نظرِ ثانی کی اور کارسن کی وفات کے ۸ برس کے بعد ۱۹۷۲ میں امریکہ میں جراثیم کش دوا ڈی ڈی ٹی پر پابندی عائد کی۔ کارسن اور ان کی کتاب کو جدید دور میں ماحولیات کے تحفظ کی تحریک کا آغاز کرنے کا شرف حاصل ہے۔

امریکہ میں ہر سال مارچ میں خواتین کی تاریخ کا قومی مہینہ منایا جاتا ہے جس کے دوران قوم کی تاریخ اور ثقافت میں خواتین کے حصہ کا جشن مناتے ہیں۔ اس سال کا موضوع ان خواتین کا احترام ہے جنہوں نے ماحولیاتی یا سبز تحریک کی قیادت کی ہے۔ کیلی فورنیا کو مرکز بنا کر سرگرم خواتین کے ایک غیر منافع بخش تعلیمی ادارے نیشنل ویمنس ہسٹری پروجیکٹ کے مطابق ''کارسن ان موضوعات کی علامتی ماڈل ہیں۔''

ہر سال صدر امریکہ ایک اعلانیہ جاری کر کے تمام شہریوں کو تلقین کرتے ہیں کہ وہ مارچ میں قومی تواریخِ خواتین مہینہ منائیں۔ اس کے علاوہ ایک الگ اعلانیہ جاری کر کے وہ ۸ مارچ کو بین الاقوامی یومِ خواتین منانے کا بھی اعلان کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر یوم خواتین منانے کا سلسلہ ۱۹۷۵ میں اقوام متحدہ نے شروع کیا۔ اس دن خواتین کے کارناموں کا اعتراف کیا جاتا ہے، اقتصادی فکرمندی کے امور اجاگر کئے جاتے ہیں، تفریق ختم کرنے پر توجہ دی جاتی ہے اور معاشرے میں خواتین کی مکمل اور مساوی شرکت کیلئے تائید و حمایت بڑھائی جاتی ہے۔

اس سال قومی خواتین تاریخ مہینہ کے لئے ہسٹری پروجیکٹ نے ان خواتین کے نام مانگے جنہوں نے مقامی، ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر ماحولیات کا تحفظ کرنے کے لئے مثالی دور بینی اور قیادت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ۱۰۳ امیدواروں کے نام آئے۔ ہسٹری پروجیکٹ نے ان میں انتخاب کرنے کی بجائے سبھوں کی خدمات کا اعتراف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

خواتین تاریخ مہینہ میں جن خواتین کو اعزازات سے نوازا جا رہا ہے ان میں انجینئر، سیاست داں، قلمکار اور فلمساز، ماہرین مذاکرات، اساتذہ، سماجی خدمات گزار، مذہبی قائدین، ٹریڈ یونین لیڈران، تاجر خواتین اور ایسی دوسری عورتیں شامل ہیں جنہوں نے اس سیارہ کے زخم بھرنے میں مدد کی ہے، بعض نے قانون سازی اور تعلیم کے فروغ کے ذریعہ اور دوسروں نے شجر کاری اور کوڑے اٹھانے میں ہاتھ گندے کر کے۔

ان میں سے کچھ تاریخی ہستیاں ہیں جیسے کہ ایلن سویلور چرڈس (۱۸۴۲-۱۹۱۱)، ایلن کو کیمسٹری میں ڈگری حاصل کرنے والی پہلی امریکی خاتون ہونے کا شرف حاصل ہے۔ انہوں نے امریکہ میں پہلی بار پانی کی کوالٹی کا سائنٹفک مطالعہ شروع کیا تھا۔ مولی ایچ بیٹی

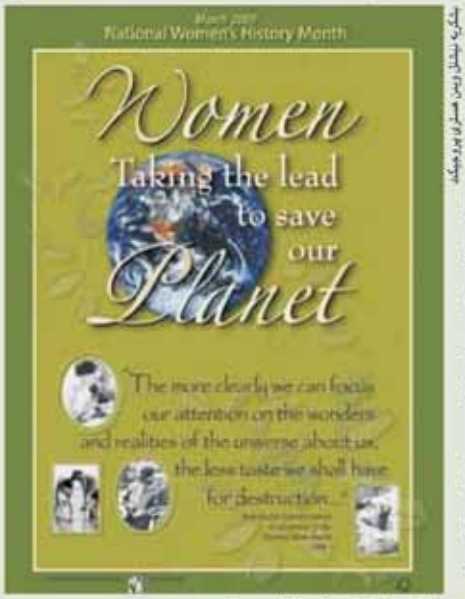

ماہِ تواریخ خواتین کا پوسٹر

مزید معلومات کے لئے:

عالمی یوم خواتین

http://www.un.org/womenwatch/feature/iwd/

تواریخ خواتین کا قومی پروجیکٹ

http://www.nwhp.org/whm/honorees.php

(۱۹۹۶۔۱۹۴۷) کو بھی انعام دیا جارہا ہے جو کہ یو ایس فش اینڈ وائلڈ لائف سروس کی سربراہ بننے والی پہلی خاتون تھیں۔ یہی ادارہ جانداروں کی ختم ہوتی ہوئی نسلوں کے تحفظ سے متعلق قانون نافذ کرتا ہے۔

اعزاز یافتگان میں زیادہ تر ہم عصر خواتین ہیں۔

- لن چیری، گریٹ کیپوک ٹری اور بچوں کے لئے ۳۰ سے زائد دیگر کتابوں کی مصنفہ ہیں۔ ان کی کتابوں میں زمین کے احترام کی تعلیم دی گئی ہے۔
- شیرون مٹولا، جنہوں نے ۱۹۸۳ میں باہر سے لائے گئے ایسے جانوروں کے لئے، جن کو دستاویزی فلموں میں استعمال کیا گیا مگر اتنا پالتو بنا دیا گیا کہ اب وہ جنگلاتی زندگی جینے کے لائق نہیں رہ گئے ہیں، بلیز زو نامی چڑیا گھر اور سرطانی تعلیم کا مرکز قائم کیا۔
- مارگریٹ ڈی. لامین، فلوریڈا کی ایک ماہر حیاتیات، سائنس کی ٹیچر، معتدل اور سرطانی خطہ میں جنگلاتی چھتری ماحولیات کی ماہر جو کہ سرطانی (ٹروپیکل) جنگلات کے تحفظ کے لئے ایک فاؤنڈیشن چلا رہی ہیں۔
- سیلی. کے. رائڈ، خلا میں پہنچنے والی پہلی خاتون، اب نوجوانوں میں سائنس و تکنالوجی خاص کر موسمیاتی تبدیلی کی تعلیم کو فروغ دینے میں کوشاں ہیں۔
- شرلی نیلسن، ایری زونا کی نو یجونیشن ٹریش ٹاسک فورس کی لیڈر، یہ ٹاسک فورس مقامی لوگوں کو ٹھوس فضلات کے نپٹارے کے مسئلے کا حل نکالنے میں مدد دیتی ہے۔
- لاری اوٹو، وسکونسن کی باشندہ ہیں، قدرتی مناظر کا تحفظ کرنے کی تحریک کی بانی۔ یہ تحریک دیسی پودوں کے تحفظ اور بحالی کے ذریعہ حیاتیاتی تنوع کو فروغ دیتی ہے۔
- ایلس واٹرس، کیلی فورنیا میں چیز پینے ریستوراں کی مالکہ ایک خانساماں۔ وہ ایک ایسے فاؤنڈیشن کی سربراہ ہیں جو اسکولوں میں صحت بخش خوراک پہنچانے میں کوشاں ہے۔ اسکولوں میں لائق برداشت باغ لگانے جیسے پروگرام بھی چلاتی ہیں۔ اور
- بیٹ سی ڈیمون، کیپرس آف دی واٹرس کی بانی۔ ان کی تنظیم آبی وسائل کے تحفظ اور بحالی میں عوام کی مدد کرتی ہے۔ وہ امریکہ اور چین میں کام کرتی ہیں۔

قومی خواتین تاریخ مہینہ کا آغاز کیلی فورنیا کی سونوما کاؤنٹی میں ہوا، جہاں ۱۹۷۸ میں خواتین کی حالت سے متعلق کمیشن نے تواریخ خواتین ہفتہ شروع کیا تھا۔ دو برس کے بعد صدر جمی کارٹر نے امریکیوں سے کہا کہ وہ بین الاقوامی یوم خواتین پر خواتین کے تاریخی کارنامے انجام دینے کا جشن منائیں۔ امریکی کانگریس نے ۱۹۸۱ میں پہلا قومی خواتین تاریخ ہفتہ منایا اور ۱۹۸۷ میں اس ہفتے کو توسیع دے کر مہینہ میں بدل دیا۔

امریکہ کے مردم شماری بیورو کے مطابق اس ملک کی آبادی میں خواتین کی تعداد ۵۰.۸ ہے۔ (۱۵۴.۷ ملین خواتین ہیں اور ۱۵۰.۶ ملین مرد)۔ ۲۰۰۲ میں امریکہ میں تمام غیر زرعی تجارتوں میں ۳۰ فیصد تجارتوں کی مالک خواتین تھیں۔ کوئی مرد جو ایک ڈالر کماتا ہے اس کے مقابلے میں عورت کی کمائی ۷۷.۵ سینٹ ہے۔

لوئس فیفر، امریکہ ڈاٹ گو سے وابستہ اسٹاف قلمکار ہیں۔

اوباما کابینہ میں خاتون اراکین

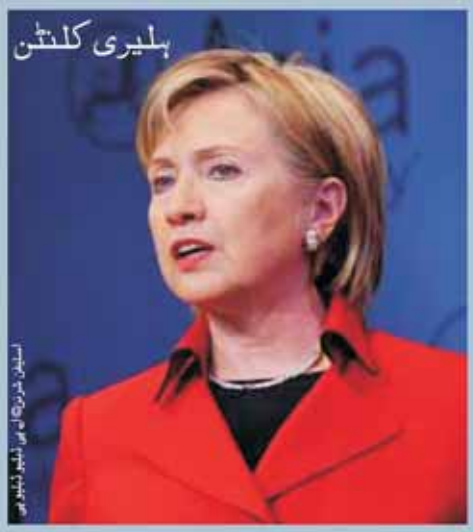

اسٹیفن فرنیکا/ اے پی ٹیلیو ٹیلیو

امریکہ کی ۶۷ ویں سکریٹری خارجہ نے ایک ایڈوکیٹ، اٹارنی، خاتون اول اور سینیٹر کی حیثیت سے ۴۰ برس کی عملی زندگی کے بعد محکمہ خارجہ میں اپنا عہدہ سنبھالا۔ ۱۲ برس تک ریاست ارکنساس کی خاتون اول اور ۱۹۹۳ تا ۲۰۰۱ امریکہ کی خاتون اول رہنے کے زمانے میں وہ امور صحت میں بہتری کی حمایت اور بچوں اور خاندانوں سے متعلق معاملات کے لیے کام کرتی رہیں۔ ۲۰۰۰ میں ہلیری کلنٹن کسی سابق صدر کی پہلی بیوی تھیں جو امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہوئیں، جہاں وہ مسلح افواج سے متعلق کمیٹی، صحت، تعلیم، مزدوروں اور پنشن سے متعلق اور دیگر کمیٹیوں میں کام کرتی رہیں۔ ۲۰۰۶ میں وہ سینیٹ کے لیے دوبارہ منتخب ہوئیں اور ۲۰۰۷-۲۰۰۸ میں ڈیموکریٹک پارٹی کی صدارتی امیدواری کے لیے مہم میں مصروف رہیں اور اس دوران انہوں نے پرائمری اور ڈیلی گیٹوں کے اتنے ووٹ حاصل کیے کہ تاریخ میں کسی اور عورت کو نہیں ملے تھے۔

امریکی سکریٹری برائے صحت ہلڈا سولیز اوباما کابینہ میں شمولیت سے پہلے ۲۰۰۱ تا ۲۰۰۹ کیلی فورنیا سے امریکی کانگریس کی ممبر تھیں۔ ۲۰۰۷ میں وہ یورپ میں سلامتی اور تعاون کے کمیشن (ہلسنکی کمیشن) کے لیے مقرر کی گئی تھیں۔ ۲۰۰۰ میں سولیز پہلی خاتون تھیں، جنھیں ماحولیاتی انصاف سے متعلق امور میں کارناموں کے لیے جان ایف کینیڈی پروفائل ان کریج ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سولیز نے ۱۹۹۴ میں کیلی فورنیا کی ریاستی سینیٹ کے لیے پہلی لاطینی منتخب ہو کر تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ انھوں نے صدر جمی کارٹر کے دور میں وہائٹ ہاؤس کے دفتر برائے ہسپانوی امور کے لیے کام کیا تھا۔

بارک اوباما انتظامیہ میں سکریٹری برائے ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی بننے سے پہلے نپولی ٹانو گورنر ایریزونا کی گورنری کی نصف مدت گزار چکی تھیں۔ اس سے پہلے وہ ایریزونا کی اٹارنی جنرل اور ایریزونا ڈسٹرکٹ کے لیے امریکی اٹارنی رہ چکی تھیں۔ نپولی ٹانو نے امریکی اٹارنی کی حیثیت سے ۱۹۹۵ میں اوکلاہوما بمباری کی تحقیقات میں تعاون کیا۔ انھوں نے ایریزونا کی اٹارنی جنرل کی حیثیت سے انسانوں کی اسمگلنگ کرنے والے گروہوں کو توڑنے کی قانون سازی میں بھی مدد کی۔

کیون ولیمز/ اے پی ٹیلیو ٹیلیو

اقوام متحدہ کے لیے امریکی سفیر مقرر کی جانے والی پہلی افریقی امریکی خاتون ہیں۔ وہ افریقی امور سے وابستگی اور بل کلنٹن انتظامیہ میں آٹھ برس کے تجربات لے کر آئی ہیں۔ ۱۹۹۷ میں جب صدر کلنٹن نے ان کا تقرر کیا اس وقت وہ سب سے کم عمر امریکی نائب وزیر خارجہ تھیں۔ وہ صدر بارک اوباما کی انتخابی مہم کے دوران خارجہ پالیسی کے متعلق ان کی سینئر مشیر تھیں۔